26977-الدھر اللہ تعالی کے ناموں میں سے نہیں

سوال

میں نے ایک حدیث پڑھی جس میں اللہ تعالی کا فرمان ہے (انا الدھر) میں زمانہ اوروقت ہوں ، توکیا اس کا معنی یہ ہے کہ الدھر اللہ تعالی کے اسماء حسنی میں سے ایک اسم ہے ؟

پسندیدہ جواب

سائل نے جس حدیث کی طرف اشارہ کیا ہے وہ بخاری اور مسلم کی مندرجہ ذیل روایت ہے :

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اللہ تعالی کا فرمان ہے :

(ابن آدم مجھے اذیت وتکلیف سے دوچار کرتا ہے ، وہ وقت اور زمانے کو برا کہتا ہے اووہیں وقت اورزمانہ ہوں ، میرے ہی ہاتھ میں معاملات ہیں میں دن اور رات کو الٹ پلٹ کرتا ہوں) صحیح بخاری حدیث نمبر (4826) صحیح مسلم حدیث نمبر (2246) ۔

یہ حدیث اس پر دلالت نہیں کرتی کہ الدھر اللہ تعالی کے اسماء حسنی میں سے ایک اسم ہے ، بلکہ اس کا معنی تو یہ ہے کہ اللہ تعالی ہی وقت اورزمانے کو پھیرتا اوراس میں تصرف کرتا ہے ۔

امام خطابی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس کا معنی ہے کہ : میں ہی صاحب دھر ہوں یعنی وقت اورزمانے کا مالک میں ہوں ، اورمعاملات کا مدبر بھی میں ہوں جسے یہ انسان زمانے اوروقت کی طرف منسوب کرتے ہیں ، توجو بھی اس وجہ سے زمانے اوروقت کو برا کہے کہ زمانہ ہی یہ سب کچھ کررہا ہے ، تواس کی گالی اوراسے برا کہنا اس کے رب اورمالک پر جاتا ہے جوان امور کا فاعل ہے ۔ اھ

اورامام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

(فان اللہ ھوالدھر) کا معنی یہ ہے کہ : حادثات اور مصائب نازل کرنے والا اورخالق کائنات ، اللہ تعالی ہے ۔ واللہ تعالی اعلم ۔ اھ

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

الدھر اللہ سبحانہ وتعالی کے اسماء میں سے نہیں ، جو بھی یہ گمان کرتا ہے کہ یہ اللہ تعالی کے ناموں میں سے وہ دو سبب کی بنا پر غلطی کررہا ہے :

پہلا سبب :

یہ کہ اللہ تعالی کے اسماء سب کے سب حسنی ہیں ، یعنی وہ مکمل طور پر بالغ حسن میں ہیں ، تواس لیے معانی اوراوصاف کے لحاظ سے وہ اچھے اوراحسن معنی اوروصف پر مشتمل ہونا اوردلالت کرنا ضروری ہیں ، اسی لیے آپ اللہ تعالی کے اسماء میں کوئی اسم بھی ایسا نہیں پائیں گے جوجامد ہو (یعنی جوکسی معنی پر دلالت نہ کرتا ہو) اورالدھر اسم جامد ہے جوکسی معنی پر محمول نہیں صرف یہ اوقات کا اسم ہے ۔

دوسرا سبب :

حدیث کا سیاق اس کا انکاری ہے کہ یہ اللہ تعالی کا اسم ہو : کیونکہ اللہ تعالی نے فرمایا : (اقلب اللیل والنھار) میں دن اور رات کو پھیرتا اور الٹ پلٹ کرتا ہوں ، دن اور رات یہ دونوں اوقات میں شامل ہیں تو یہ کس طرح ہوسکتا ہے کہ مقلب لام پر فتح ہو، وہی مقلب لام پر کسرہ کے ساتھ ہو؟ اھـ۔

فتاوی شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی (163/1)۔

واللہ اعلم.